© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

عریانی اور فحاشی کا عروج، خدائی انذار اور انتباہ

ملک میں عریانی فحاشی کا عروج اور میڈیا کے شرمناک کردار کی رفتار بہت سریع ہے اس کے بدترین نتائج آئے دن سامنے آتے رہتے ہیں ہم ذیل میں بطور مثال ایک واقعہ نقل کرکے ارباب بست و کشاد ذمہ دارانِ قوم و مملکت کی خدمت میں ربّ السموات والارض کے ارشادات پیش کرتے ہیں کہ اس سے بہتر وعظ نہیں ہے۔

"دو طالب علموں نے نو سالہ لڑکی کی عزت تار تار کردی۔ دونوں ملزمان نے باری باری اسے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔ ملزمان نے بتایا کہ ہم گنہگار ضرور ہیں لیکن ہماری ذہنیتوں کو بلیو پرنٹ اور انڈین فلموں نے خراب کردیا ہے اور ہم اس جرم کے مرتکب ہوئے ہیں، ہمارے علاقے میں تمام میوزک سنٹروں پر بلیو فلموں کا کاروبار ہوتا ہے اور بلیو فلموں کی ہوم ڈیلیوری کی جاتی ہے انہوں نے یہ اعتراف کیا کہ ہمارے علاقے میں اکثر طالب علم اپنی بیٹھکوں میں رات کو بلیو فلمیں دیکھتے ہیں اور سارا دن معصوم بچوں کے شکار میں رہتے ہیں"

(روزنامہ خبریں اسلام آباد ۲۴ جولائی ۱۹۹۵ء)

فرمانِ ربّ ذوالجلال والاکرام

— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم —

• ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ	■ اس ارشاد فیصلے اور اس کے نفاذ میں ذرہ برابر شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ جو لوگ اور طبقات اس عمل کو پسند کرتے ہیں کہ۔
• فی الذین آمنوا	■ مسلمان معاشرے میں بے حیائی، عریانی، بدذہنی، بداخلاقی اور بدکرداری عام ہو
• لھم عذاب الیم	◆ فحاشی کی نشر و اشاعت اور عملاً بے حیائی کو مسلمانوں میں وسیع پیمانے پر پھیلانے والوں کے لیے انتہائی المناک سزا اللہ کے ہاں متعین ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

• فی الدنیا والآخرۃ

■ جو اس آج کی دنیاوی زندگی میں بھی ان پر مسلط ہوگا اور آخرت میں بھی عذاب کا کوڑا ان پر برسے گا اس دنیا میں جو سزا انہیں دی جائے گی اس کی ایک شق یہ بھی ہے کہ وسائل نشر و اشاعت کے مالک، کارندے اور مسلم ممالک کے با اختیار حکمران و حکام جو اس جرم کے مرتکب ہوں گے، خود ان کے اپنے خاندانوں کے بعض افراد، ان لعنتوں میں مبتلا ہو جائیں گے —— اور وہ اپنے، خدائے ذوالجلال کے ہولناک عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے کہ ان کے اپنے خاندان ان کی پھیلائی ہوئی فحاشی کا شکار ہوگئے اسیران میں سے غیرو احساس رکھنے والوں کی آنکھیں خون کے آنسو بہائیں گی مگر وہ کچھ نہ کر سکیں گے۔

• واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور۔ ۱۹)

■ (اے غفلت کے شکار لوگو!) اللہ تمام اقوال اور اعمال کے جملہ نتائج کو کما حقہ جانتے ہیں اور تم اس سے بے خبر ہو،

• یاایھا الذین آمنوا لا تتبعوا۔

■ اللہ، ان کے برحق رسول، ان کے نازل فرمودہ کتاب قرآن مجید و فرقان حمید، ان کے مقرر کیے گئے یوم الحساب اور ان کی مقرر کردہ سزا و جزاء اور ان کے نظامِ حکمرانی کی سپاہ، فرشتوں پر ایمان لانے والو! —— خبردار۔

• خطوات الشیطان

■ شیطان کے ترتیب دیئے ہوئے "تدریجی طریقِ ہلاکت کے نشان ہائے گمراہی و بدکاری پر قدم رکھ کر، اس پر چل نہ پڑنا" (یہ تمہارا ازلی دشمن تمہیں اس مکر و فریب کے جال میں نہ پھانس لے، کہ تم پہلا قدم تو یہ اٹھاؤ کہ اپنی جنس مخالف کو پردے سے نکالو اور اسے اپنی مجلسوں، اپنے کاروبار اور اپنے نظامِ حکومت میں عہدوں اور مناصب پر مسلط کر دو اور تم فخر سے کہو کہ ہم نے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کی ہے اور انہیں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑا کر کے "مساوات" قائم کر دی ہے۔ اور دوسرا قدم کہ اس سے مراسم پیدا کرو، ایک قدم اور آگے اس کے محاسن پر دلآویز تحریریں، افسانے، ناول پڑھو اور تصویریں دیکھو" پھر خوبصورت اوراق پر انہیں اس قدر عام کرو اور جدید آلات (ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، ویڈیو فلموں، پر بالخصوص ایسے مناظر دیکھو جو مخلوط مواقع کے ہوں —— اور

دوسری جانب غزلوں، گیتوں، افسانوں اور ڈراموں کے شیطانی جالوں کو جو تمہیں فریب دینے کے لیے فنکاری، ثقافت، آرٹ، ادب کے عنوانوں سے پیش

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیسے جاہیں ان میں پھنس جاؤ، تو یہ بھی سب سے بڑا دشمن تمھیں اس جہنم میں جھونک دے، جو فحاشی و بے حیائی میں مبتلا بدراہوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

خوب خوب یاد رکھو کہ

▪ ومن یتبع خطوات الشیطان

▪ جو شخص شیطان کے (ان) ترتیب دیئے ہوئے تدریجی نشانوں پر سفر زندگی شروع کرے گا۔

▪ فانہ یامر بالفحشآ والمنکر

▪ وہ فحش اور احکام الٰہی کے مخالف اعمال ہی کا ہو کر رہ جائے گا کہ شیطان ہمیشہ فحش اور ممنوع کاموں کا داعی رہا ہے (اور وہ بظاہر جو ابتدائی قدم اٹھاتا ہے، وہ کچھ زیادہ برے نہیں ہوتے مگر ان سب کا نتیجہ ایمان و اخلاق سے محرومی ہی کی صورت میں سامنے آتا ہے)

▪ ولولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ

▪ (یہ ماحول) جسے شیطان کے کارندوں نے فحاشی و عریانی اور بے حیائی کو کئی پردوں میں چھپا کر ــــ دھوکے میں ڈالنے والے عنوانات سے تیار کیا) اگر تمھارے رؤف و رحیم خالق و آقا کا فضل اور اس کی رحمت شامل حال نہ ہوتی تو۔

▪ ما زکی منکم من احد ابداً

▪ تم میں سے کوئی بھی حیا اور پاک دامنی سے بہرہ ور نہ ہو سکتا ــــ مگر ــــ اللہ (جس نے اپنی) رحمت سے تمھیں شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رکھا۔

سلسلۂ مطبوعات مؤتمر المصنفین (۲۱)

اقتدار کے ایوانوں میں

شریعت بل کا معرکہ

مولانا سمیع الحق

ملک کی تاریخ میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب، ایوان بالا سینیٹ اور قومی سیاست میں نظام اسلام کی جنگ، آغاز، رفتار کار، صبر آزما مراحل کی لمحہ بہ لمحہ روئیداد اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی، عورت کی حکمرانی، جہاد افغانستان اور اہم قومی و ملی اور بین الاقوامی مسائل پر فکر انگیز گفتگو اور سیر حاصل تبصرے۔

مؤتمر المصنفین

دارالعلوم حقانیہ ○ اکوڑہ خٹک ○ نوشہرہ

سرحد (پاکستان)

© rasailojaraid.com